ہسپتال میں ہنگامی طبی امداد کا شعبہ 2 ننھے مہمانوں کی آمد کے لیے مکمل تیار

ہسپتال کے ہنگامی شعبے میں 24 گھنٹے کام کرنے والے ڈاکٹروں اور عملے کے لیے خصوصی تربیتی ورکشاپ کا انعقاد

رپورٹ: ثمینہ ارشد قریشی

ہسپتال کے ترجمان ڈاکٹر فیصل نواز چوہدری نے بتایا کہ ہنگامی شعبے میں اس وقت 14 ڈاکٹر، 22 نرسیں اور 6 پیرامیڈیکل اسٹاف موجود ہے۔ ان کے مطابق ہر شفٹ میں کم از کم 3 ڈاکٹر اور 5 نرسیں موجود رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے ماضی میں دیکھا ہے کہ ایک ہی وقت میں کئی ایمرجنسی کیسز آ جاتے ہیں، اس لیے ہم نے ہر ممکن صورتحال کے لیے تیاری کی ہے‘‘۔

ڈاکٹر فیصل نواز چوہدری نے کہا کہ ہنگامی شعبے میں ایک الگ ٹراما بے بھی بنایا گیا ہے جہاں حادثات کے شکار افراد کو فوری طبی امداد دی جائے گی۔ ان کے بقول اس بے میں ایک وقت میں 4 مریضوں کا علاج کیا جا سکے گا۔ ’’ہمارا ہدف یہ ہے کہ مریض کو ہسپتال پہنچنے کے پہلے 30 منٹ کے اندر مکمل طبی امداد مل جائے، کیونکہ یہی وقت سب سے اہم ہوتا ہے‘‘۔

ہسپتال کی ایڈمنسٹریٹر محترمہ رخسانہ بتول نے کہا کہ ہنگامی شعبے کی تزئین و آرائش کے لیے مخیر حضرات نے بھی تعاون کیا ہے۔ ان کے مطابق ایک مقامی صنعت کار خاندان نے شعبے کے لیے 2 ایمبولینسیں اور ایک جدید ڈیفبریلیٹر عطیہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم ان تمام مخیر افراد کے شکر گزار ہیں جنہوں نے اس مشکل وقت میں ہمارا ساتھ دیا‘‘۔

ہسپتال کے ہنگامی شعبے کے انچارج ڈاکٹر سلمان اکرم نے بتایا کہ عملے کے لیے 3 روزہ خصوصی تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا ہے جس میں 42 ڈاکٹروں اور نرسوں نے حصہ لیا۔ ورکشاپ میں ٹراما کیئر، سی پی آر اور زچگی کی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کی تربیت دی گئی۔ ڈاکٹر سلمان اکرم کے مطابق ورکشاپ کے شرکا کو سرٹیفکیٹ بھی جاری کیے گئے ہیں۔

ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہنگامی شعبے میں ادویات کا وافر ذخیرہ موجود ہے اور خون کے عطیات کے لیے ہسپتال کی بلڈ بینک سے رابطہ کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر فیصل نواز چوہدری نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ ایمرجنسی کی صورت میں افراتفری پیدا کرنے کے بجائے ہسپتال کے عملے سے تعاون کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہنگامی شعبے کا عملہ اپنا کام جانتا ہے، لیکن اگر لوگ ہمارے کام میں رکاوٹ ڈالیں گے تو مریض کو نقصان پہنچ سکتا ہے‘‘۔

(جاری ہے، صفحہ نمبر 5 کالم نمبر 4 میں ملاحظہ کریں)

ہسپتال کے ہنگامی شعبے میں 2 نئی ایمبولینسیں شامل

ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہنگامی شعبے میں اس وقت 14 ڈاکٹر، 22 نرسیں اور 6 پیرامیڈیکل اسٹاف موجود ہے۔ ان کے مطابق ہر شفٹ میں کم از کم 3 ڈاکٹر اور 5 نرسیں موجود رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے ماضی میں دیکھا ہے کہ ایک ہی وقت میں کئی ایمرجنسی کیسز آ جاتے ہیں، اس لیے ہم نے ہر ممکن صورتحال کے لیے تیاری کی ہے‘‘۔

ڈاکٹر فیصل نواز چوہدری نے کہا کہ ہنگامی شعبے میں ایک الگ ٹراما بے بھی بنایا گیا ہے جہاں حادثات کے شکار افراد کو فوری طبی امداد دی جائے گی۔ ان کے بقول اس بے میں ایک وقت میں 4 مریضوں کا علاج کیا جا سکے گا۔ ’’ہمارا ہدف یہ ہے کہ مریض کو ہسپتال پہنچنے کے پہلے 30 منٹ کے اندر مکمل طبی امداد مل جائے، کیونکہ یہی وقت سب سے اہم ہوتا ہے‘‘۔

ہسپتال کی ایڈمنسٹریٹر محترمہ رخسانہ بتول نے کہا کہ ہنگامی شعبے کی تزئین و آرائش کے لیے مخیر حضرات نے بھی تعاون کیا ہے۔ ان کے مطابق ایک مقامی صنعت کار خاندان نے شعبے کے لیے 2 ایمبولینسیں اور ایک جدید ڈیفبریلیٹر عطیہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم ان تمام مخیر افراد کے شکر گزار ہیں جنہوں نے اس مشکل وقت میں ہمارا ساتھ دیا‘‘۔